Date:

NAME	Shabir-Ullah
I-D	17004
Subject	Functional urdu
Teacher NAME	Amjad khan
Programe	MMC
Semester	2nd

Page no 1.

Date: 30/11/2020

سوال نمبر 1: زبان کا مطلب...

جواب: زبان سے مراد بولنے کا انداز ہے۔
یہ وہ طریقہ ہے۔ جس کے ذریعے ہم اپنے نظریات
اور افکار کو ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔ لیکن
انسان ہمیشہ زبان کا تحفہ نہیں رکھتے تھے۔ قدیم
زمانے میں، جب انسانیت ابھی بھی جوان تھی۔ ابتدائی
انسانوں نے اپنی خواہشات، ضروریات، خوف اور خیالات
کو بات چیت کرنے کے لئے تصاویر اور ڈرائنگ کا
استعمال کیا۔ انسانوں کے مابین موثر رابطے کا یہ
پہلا استعمال تھا۔ لیکن بعدازاں جیسے ہی انسان
مخلوربن گیا۔ ہم نے ایک دوسرے سے بات کرنے
کے لئے آوازیں اور بدمعاشوں کا استعمال کرنا
شروع کر دیا۔ اس طرح مخصوص چیزوں، جگہوں
جانوروں اور انسانوں کو مخصوص آوازیں دی گئیں
اس طرح ضمنی وجود میں آیا۔ جمل کا مطلب
وہ مخصوص آواز ہے جو بولتے وقت ایک لفظ
بناتا ہے۔ یہ الفاظ مزید مخصوص خطوط کے ساتھ
لکھے گئے تھے۔ اے، بی، سی،... یہ خط
جب مخصوص ترتیب میں مل جاتے ہیں۔ تو
مخصوص الفاظ بنتے ہیں۔ اور اسی طرح ہماری
زبان عمر کے ساتھ ترقی کرتی رہی۔

سوال نمبر 02: ترجمہ نگاری کیا ہے؟

جواب: ترجمہ ہے کسی متن یا آڈیو کے اصل معنی کو ایک زبان سے دوسری زبان میں تبدیل کرنا یہ طریقہ انسانیت کی پوری تاریخ میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ ایک الگ ریاست کی فریاد کے دوران سر سید احمد خان نے بہت مغربی اسکالر کا ترجمہ کرنے کے لئے سخت محنت کی۔ مترجم کی کتابوں کو اردو میں۔ ان ترجمہ شدہ کتابوں سے ہمارے اسکالرز کو مغربی لوگ کی طرز زندگی اور ثقافتوں کا مطالعہ اور سمجھنے کی اجازت ملی۔ لیکن بہت ساری مشکلات ہیں جو ترجمے کے اصل عمل سے منسلک ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات مترجم اصل موضوع کو کھو دیتے ہیں۔ اور ترجمہ کے عمل میں متن کا معنی کو مکمل طور پر تبدیل کر دیتا ہیں۔ مثال کے جملے پر غور کریں۔ باچا خان سورج میں کمرا تاپنو کو اھ خوطا اس جملے کا ترجمہ کر رہا تھا۔ اگر ہم اسے انگریزی میں لکھئے تو: "Bachan Khan was Sun Bathing" اگر کوئی نوآمش مترجم اس جملے کا ترجمہ کرتا تو وہ لکھتا: اس مثال سے یہ واضح ہے کہ ترجمے میں محض لسانی معیاروں کے علاوہ بھی زیادہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لئے تفصیلات اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس موضوع کو ایک تحریک پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ترجمہ ایک فن کو ایک زبان کو دوسری زبان میں نقل کرنے اور اس کے نظریات کو تمام تر منتقلی کے دوران زندہ رکھنے کا فن ہے۔

Page No3

سوال نمبر 03 :: صحافتی اور ادبی زبان میں فرق ::

جواب :: اگر میں کسی ساتھی اردو اسپیکر کے ساتھ بات کرنا چاہتا ہوں۔ تو میں اپنے گرامر اور پریزنٹیشن اسٹائل کے بارے میں فکر نہیں کروں گا لیکن جب میں اردو کی پیشہ ورانہ زبان کا مطالعہ کر رہا ہوں تو بھی میں اپنے گرامر اور ضمنی الفاظ کی بہت احتیاط کروں گا صحافت میں ہم سادہ آدمی کی زبان استعمال کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ سادہ زبان کے ذریعے ہم بطور صحافی پیشہ ور زبان استعمال کرتے ہیں۔ تو ہم اس سے بھی زیادہ وسیع تر اشاعت تک پہنچ سکتے ہیں۔ دوسری طرف پیشہ ورانہ زبان زیادہ تر دوسرے اسکالرز اور تحقیق کاروں سے متعلق ہے۔ پیشہ ورانہ دنیا ہمیں دوسرے اسکالرز اور پیشہ ور افراد کے ساتھ بات چیت کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اور ہمیں ان سے بات کرنے کے لئے ایک اعلیٰ سطح کی تفہیم کی ضرورت ہے۔ پیشہ ورانہ دنیا انتہائی بلند ظرف اور سخت مزاج افراد سے بھری ہوئی ہے۔ یہ ایک لازمی امر ہے۔ صحافتی اور پیشہ ورانہ تحریری زبان کے درمیان یہی بنیادی فرق ہے۔